سوال

(780) دو چار روز کی قضا شدہ نمازوں کی قضا بالترتیب یا بلاترتیب؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی انسان کی کسی بھی وجہ سے دو چار روز کی نمازیں ادا کرنے سے رہ گئی ہوں تو ان کی قضاء کس طرح ادا کرنی چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فوت شدہ نمازوں کی قضائی بالترتیب دینی چاہیے۔ غزوۂ خندق کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قضاء شدہ نمازوں کی قضائی بالترتیب دی تھی۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی ''صحیح'' میں باب قائم کیا ہے:

'قَضَائُ الصَّلَوَاتِ الْأُولٰی فَالْأُولٰی۔'

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:658

محدث فتویٰ